New Era Magazine
نیو ایرا میگزین
عشق
از ایمان چوہدری
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عشق

از ایمان چوہدری

ایمان چوہدری نے یہ ناول (عشق) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (عشق) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

****

ہیلو گائز کیا ہو رہا ہے......؟؟؟؟؟؟؟؟ سب لوگ کینٹین میں اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھے ہوئے تھے جب رائم لوگوں نے آتے دریافت کیا ....رائم کے ہیلو کہنے پر سب لوگوں نے انکی طرف دیکھا مگر جیسے ہی احان کی نظر رائم کے کھڑی عزہ پر پڑی تو وہ شاک کی کیفیت میں چلایا ....

تم.......؟؟؟؟؟؟؟؟ احان کے زور سے بولنے پر عزہ بھی اسکی طرف متوجہ ہوئی

تم ....؟؟؟؟؟؟؟، جنگلی بندر تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟؟؟؟؟ احان کو دیکھ عزہ کو اس دن والی لڑائی یاد آئی اس لیے غصے سے بولی جبکہ سب حیرانگی سے انہیں دیکھ رہے تھے لیکن کایان چپ کرکے بیٹھا ہوا تھا کیونکہ وہ تو سب جانتا تھا اس دن والی لڑائی کے بارے میں

یہ سوال مجھے تم سے پوچھنا چاہیے جنگلی بندریا احان نے بھی اپنا حساب برابر کیا

پھر سے جنگلی بندریا میں تمہارا منہ توڑ دوں گی، اگر پھر سے تم نے مجھے یہ بلایا جنگلی بندر نہیں بلکہ جنگلی بندروں کے سردار عزہ غصے سے

لڑنے والی ہوگئی جبکہ احان کے لیے جنگلی بندر سن عینا کی تو ہنسی نکل گئی باقی سب بھی انکی لڑائی دیکھ مسکرانے لگے انہیں کچھ سمجھ تو نہیں آ رہا تھا مگر انکی لڑائی دیکھ مزہ بہت آرہا تھا

......ہاہاہاہا.

جنگلی بندر بہت اچھا نام رکھا تم نے اسکا عینا نے زور سے ہنستے عزہ سے کہا ....جبکہ احان اب غصے سے عینا کو گھورنے لگا جو اسکی بہن ہو کر اسکا مذاق اڑا رہی تھی

مجھے تم سے یہی امید تھی کبھی اپنے بھائی کا بھی ساتھ دے لیا کرو پانچ منٹ بڑا ہوں میں تم سے احان اب عینا پر چڑھ دوڑا عینا اسکی بات سن اپنی پہلے سے بڑی ......آنکھوں کو مزید بڑا کیے اسے گھورنے لگی پھر کھڑی ہوتی اسکے مقابل آئی جبکہ باقی سب اب اپنی ہنسی بھولے ....انہیں دیکھنے لگے

کیا بولا بڑا نہیں تم مجھ سے پانچ منٹ چھوٹے ہو عینا نے غصے سے بولا ....جبکہ عزہ حیرانگی سے انہیں دیکھنے لگی

لوجی اب انکی لڑائی شروع رائم نے عزہ سے کہا جبکہ باقی سب آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک دوسرے کو وہاں سے کھسکنے کا اشارہ کیا کیونکہ ابھی وہ انکی لڑائی سننے کے موڈ میں نہیں تھے ویسے بھی سب اچھے سے جانتے تھے انکی لڑائی مطلب سب کی لڑائی اس لیے سب انہیں لڑتا چھوڑ وہاں سے کھسک لیے ....

روحان ، صارم ، عاہن ، بیروز اور ربیع پہلے ہی اپنی کلاس لینے جا چکے تھے

بہاس کی نظریں مسلسل منت کو ڈھونڈ رہی تھی اس دن کے بعد سے اس نے منت کو لان میں کھیلتے نہیں دیکھا تھا اور نہ کہیں اور دیکھا تھا اسکا دل بہت بے چین تھا وہ اپنے دل کی کیفیت سمجھ نہیں پا رہا تھا......

کہ کیوں اسکا دل بار بار منت کو ایک بار دیکھنے کی ضد کر رہا ہے اب تو دل کی یہ حالت تھی کہ وہ چھوٹی سی بات پر نوکروں پر بھڑک اٹھتا

تھا ....آج بھی جب چمبلی اسکی شرٹ استری کر رہی تھی تو غلطی سے اس سے بہاس کی شرٹ جل گئی اس بات پر بہاس نے اسے بہت ڈانٹا اور اسے سختی سے اپنا کوئی بھی کام کرنے سے منع کر دیا کیونکہ بہاس کے سب کام چمبلی ہی کرتی تھی

یہ کیا کہہ رہے ہو؟؟؟؟؟؟؟؟؟ تم بہاس اگر چمبلی تمہارے سارے کام نہیں کریں گئی تو پھر کون کریں گا ؟؟؟؟؟؟؟ویسے بھی میں نوکروں میں چمبلی اور سلمہ سے زیادہ کسی پر بھروسا نہیں کر سکتی ....نسرین بیگم بہاس کے مسلسل ایک ہی رٹ کہ اب سے چمبلی اسکا کوئی کام نہ کریں سے تنگ آتے بولی

تو ٹھیک ہے نہ پھر آپ سلمہ بی بی سے کہہ دے لیکن یہ میرا آخری فیصلہ ہے کہ چمبلی میرا کوئی کام نہ کریں بہاس نے اکتائے لہجے میں کہا........

نہیں........

سملہ آگے ہی میرے سارے کام کرتی ہے ، اسے نہیں میں تمہارے پاس بھیج سکتی - ایسا کرتی ہوں سملہ سے کہتی ہوں ،

کہ منت کو آج کے دن بھیج دے ، وہ تمہارا کام کر دے گئ

اب اور کچھ مت بولنا '......نسرین بیگم کے منہ سے منت کا نام سن

.... بہاس فورا متوجہ ہوا

........ٹھیک ہے

- پھر اسے کہے جلدی آ جائے ، مجھے تھوڑی دیر میں کہیں جانا ہے

بہاس کے بےچین دل کو تھوڑا سا قرار آیا تھا

.........لیکن

نسرین بیگم کے سامنے ایسے بولا جیسے اسکو تو کوئی فرق ہی نا پڑتا ہو

اچھا میں بولتی ہوں اسکو وہ کہتی روم سے باہر گئی

.... خضر

.........................خضر

ایک بار پلیز میری بات سن لو '........منتہا جو کب سے خضر کو آوازیں

- دے رہی تھی

مگر........،،،،،، وہ اسکی سن ہی نہیں رہا تھا ، بھاگتی اسکا راستہ روکتے

بولی

، جبکہ خضر راستہ روکنے پر اسے گھورنے لگا

لیکن.........!

مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی ، اس لیے ہٹو '...... .میرے راستے

.... سے خضر غصے سے بولا

کیا تم ....ہمارے خاندانوں کے درمیان دشمنی کو بھول کر

، صرف ہمارے بارے میں نہیں سوچ سکتے

، منتہا میلے والے دن کے بعد سے خضر سے دور دور رہ رہنے لگی تھی

مگر آج دل کے ہاتھوں مجبور ہوتے پھر اسکے راستے میں آئی تھی

....

ایک منٹ '.........ہمارے بیچ ایسا ہی کیا.....م..؟؟؟؟؟؟ جو میں

.... ہمارے بارے میں سوچوں ......! خضر نے طنزیہ پوچھا

میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں ، خضر منتہا نے اسکا ہاتھ پکڑتے کہا

لیکن........؟؟؟؟؟

میں تو نہیں کرتا نہ........اس لیے مجھ سے دور رہو اور آئندہ میرا

.........راستہ روکنے کی کوشش بھی مت کرنا

........خضر غصے سے بولتا اسکا ہاتھ جھٹکتے آگے بڑھ گیا

بہاس روم میں بیٹھا کب سے شرٹ انتظار کر رہا تھا مگر منت ابھی

تک اسکی شرٹ پریس کر کے نہیں لائی تھی، بالآخر تھک ہار کر وہ خود

ہی پریسنگ والی سائیڈ کی طرف گیا ابھی وہ راہگیری میں ہی پہنچا

تھا........جب اسے منت ہاتھ میں شرٹ پکڑتے آتی نظر آئی منت کو

دیکھتے بہاس کے بے چین دل کو پرسکون قرار آیا تھا بہاس جو ابھی غصے

کے عالم میں تیز تیز چلتا آ رہا تھا منت کو دیکھ اسکے قدم سست ہو گئے

....

ہائے یہ شیدو نظر کیوں نہیں آ رہی مجھ کو اب اس راکشس کو شرٹ

کون د.....ی؟؟؟؟؟؟؟؟؟ منت تیز تیز قدم اٹھاتی آگے بڑھ رہی تھی

اور ساتھ ساتھ خود سے بڑبڑا رہی تھی جب بہاس کو دیکھ اسکی زبان

......کو بریک لگی اور رفتار بھی آہستہ ہوگئ

سوچا تھا کہ اس راکشس کے سامنے نہیں جاو گی اور ویسے ہی سارے
کام نبٹا کر واپس آ جاو گی مگر یہ تو خود ہی سامنے آگیا ؟؟؟؟؟؟؟منت
مقابل کو دیکھتی دل میں بولی پھر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اسکے روبرو
ہوئی جبکہ منت کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ بہاس پہلے ہی رک چکا تھا
..........منت نے اسکے پاس آتے شرٹ اسکی طرف بڑھائی
بہاس نے منت ہے بڑھے ہوئے ہاتھ کو دیکھ اسکی نگاہوں کو دیکھا جس
میں صاف سرد مہری نظر آرہی تھی
(کی اپنی شرٹ پکڑلو اور میری جان چھوڑو)
اتنی دیر لگاتے ہیں شرٹ پریس کرنے میں؟؟؟؟؟؟؟میں کب سے
انتظار کر رہا ہوں پتا ہے نہ مجھے انتظار کرنا بالکل پسند نہیں؟؟؟؟؟؟؟؟؟
پھر بھی دو کوڑی کی شرٹ کے لیے تم نے مجھے اتنا انتظار
کروایا؟؟؟؟؟؟؟ مقابل منت کی نظروں کا مفہوم سمجھتے غصے سے اپنی انا
کو لاتے بولا جبکہ منت ابھی بھی بڑے آرام سے نظریں جھکائے کھڑی
تھی اسکو چپ دیکھ مقابل کو مزید غصہ آیا

اب جواب کیوں نہیں دے رہی ؟؟؟؟؟منہ میں زبان نہیں ہے کیا

؟؟؟؟؟مقابل نے بھڑکتے چلایا

.........شرٹ پریس کرنے میں اتنا ہی ٹائم لگتا ہے

منت نے طنزیہ کہا جبکہ منت کا جواب سن بہاس کو آگ ہی لگ گئ

اب تم ایک معمولی نوکرانی مجھے بتاو گئ .....شرٹ پریس کرنے میں کتنا ٹائم لگتا ہے جسکی حیثیت ہماری جوتی کے برابر بھی نہیں تمہارا باپ ہمارے تلوے چاٹتا ہے

ایک منٹ مسٹر بہاس خان اس سے پہلے مقابل مزید کچھ بولتا منت نے غصے سے ٹوکا

میرا باپ تم لوگوں کے تلوے نہیں چاٹتا ......بلکہ تمہارے باپ کے آگئے کام کرتا ہے جسکی انہیں تنخواہ ملتی ہے وہ اپنی حق و حلال کی کمائی سے ہمارا پیٹ پالتے ہیں بے .....شک ہم حیثیت میں آپ سے کم ہے مگر ہماری بھی کوئی عزت ہے اور ہاں میں آپکی نوکرانی نہیں بلکہ میری ماں باپ یہاں کام کرتے ہیں

لیکن میں یہاں کام نہیں کرتی اس لیے مجھے نوکرانی سمجھنے کی غلطی کبھی مت کیجیے گا آج بھی میں نے آپکی شرٹ اس لیے پریس کرکے دی کیونکہ میری ماں کو کچھ کام تھا تو انہوں نے مجھے بولا کہ آپ کی شرٹ پریس کر دوں اسی لیے کی لیکن اس ساری باتوں کے بعد یہ تو کلیئر ہے کہ آج کے بعد مجھے کوئی کہہ بھی دیں تب بھی میں آپکا کام نہیں کرو گی پھر چاہے اسکے لیے مجھے کوئی تنخواہ ہی کیوں نہ دے دیں منت غصے سے دوٹوک بولی ....پھر بنا بہاس کی بات سنے وہاں سے واک آوٹ کر گئی جبکہ اسکی آخری بات نے تو بہاس کے تن من میں چنگاری جلا دی

❤❤

ویسے مجھے ایک بات کا بہت افسوس ہے یار ....ارزم اور ازلان کالونی میں واک کر رہے تھے، جب ازلان نے سیریس انداز میں گویا

کس بات کا ؟؟؟؟؟؟؟؟

ارزم نے الجھتے پوچھا

یہی کہ ہم نے آنٹی سے نہ بھابھی کا نام پوچھا نہ تصویر لی ازلان کے

.... کہنے پر ارزم نے اسے گھورا

کوئی بھابھی نہیں ہے تیری ویسے بھی جب تک میں اسے مل کر جان

نہیں لیتا تب تک تو بالکل بھی نہیں 'ارزم نے منہ بناتے جواب دیا

ملنے میں کون سا زیادہ ٹائم لگتا ہے انکل اور ربیع کتنی بار ہم سے ملنے

آچکے ہے انہوں نے ہمیں ڈنر پر بھی انوائیٹ کرنا چاہا مگر تو نے ہی

منع کر دیا ازلان نے گھوری سے نوازتے چباتے کہا

وہ مجھے بیچ میں کام تھا جب فری ہونگا تب چلے گئے ارزم نے جلدی

سے بولا

نہیں تو رہنے دیں ....ہم کل ہی انکے گھر جائیں گئے

میں ابھی ربیع کو کال کر کے بتاتا ہوں ....ازلان نے کہتے کال کرنی

چاہی تبھی ارزم نے فون پکڑ لیا

تو کال نہیں کرئے گا ارزم نے فون اپنے پیچھے کرتے گویا ....کیونکہ

ازلان اس سے فون چھننے کی کوشش کر رہا تھا

میں تو کروں گا روک سکتا ہے تو روک لے ....ازلان نے کہتے ہی جلدی سے فون اس سے چھینا جب ارزم پھر سے فون پکڑنے اسکے قریب آیا ......تو ازلان آگے دوڑنے لگا اور ارزم اسکے پیچھے بھاگا

....

روحان اور باقی سب میکڈونلڈ آئے ہوئے تھے ، ابھی وہ اپنے ٹیبل پر آ کر بیٹھے ہی تھے جب سامنے والے ٹیبل پر عینا اور خضر لوگوں کو ....دیکھ انکی طرف بڑھے

اچھا.........اکیلے اکیلے پارٹی کی جا رہی ہے 'اور ہمیں کسی نے بلانا بھی ضروری نہیں سمجھا

،کامل نے خضر ،احان' صارم اور بیروز کو گھورتے بولا ، جبکہ کایان .... عاہن بھی انہیں گھور رہے تھے

لیکن'........روحان بالکل نارمل کھڑا تھا ، جیسے وہ پہلے سے جانتا ہو ....؛کہ وہ لوگ یہاں ہیں

کوئی پارٹی نہیں ہو رہی تھی ....- ہم سب لوگ بھی اتفاقا ملے

ہے ، خضر نے آرام سے جواب دیا

ٹھیک ہے :.........تو کہتا ہے تو مان لیتے ہیں ، کایان نے احساس

کرنے والے انداز میں کہا

بہت شکریہ آپکا بابا جی !..........احان نے ہاتھ جھوڑتے طنزیہ بولا ؛

جبکہ اس کی بات پر سب مسکرا دیے

........ویلکم بیٹے

اب جاو اور اپنے بابا کیلیئے کھانے کو کچھ لاو ......، کایان نے چہرے پر

بیٹھے خوب ایکٹنگ کرتے گویا

......جبکہ یہ دیکھ احان نے اسکو گھورتے کندھے پر مارا

مسکراتے وہ سب ایک ساتھ بیٹھے اور جلدی سے اپنا اپنا آرڈر دینے لگے

اما.........؟؟؟؟؟

ابھی روحان آرڈر دیتا اس سے پہلے ہی وہ اما کو لڑکیوں کے ٹیبل سے

.... اٹھتے جاتے دیکھ جلدی سے وہاں سے گیا

دیکھو...........

پلیز مجھے جانے دو '.........میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے.......؟؟؟؟؟؟

میں تو آرام سے یہاں سے گزر رہی تھی

تم ہی میرے راستے میں آئے ہو '.......ویسے بھی میں نے کون سا

تمہیں مارا ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟ارزم ازلان کے پیچھے ہی بھاگ رہا تھا 'جب

'....... .کسی لڑکی کی ڈری سہمی آواز سن رکا

جو ناجانے کس سے ڈر رہی تھی 'ارزم نے اس طرف قدم بڑھائے

جہاں سے کچھ دیر پہلے اس لڑکی کی آواز آ رہی تھی ابھی وہ چند قدم

ہی چلا تھا جب پھر سے اس لڑکی کی آواز آئی

مجھے جانے دو پلیز میرے پاس مت آنا، جسے سن ارزم تیزی سے آگے

بڑھا .... مگر سامنے کی سچویشن دیکھ شاک ہوا ....جہاں ایک لڑکی

ہاتھ میں آئسکریم اور چاکلیٹ پکڑے سامنے کھڑے کتے کو دیکھ ڈرتے

اسے آگے بڑھنے سے روک رہی تھی

ارزم جو سمجھا تھا کہ پتا نہیں کوئی لڑکا کسی لڑکی سے بدتمیزی کر رہا ہے اور وہ اسے روکنے کی کوشش کر رہی ہے مگر سامنے کی سچویشن دیکھ ....اسے ہنسی آ گئی

لڑکی کے بال آگے ہونے کی وجہ سے وہ اسکا چہرہ سہی سے دیکھ نہیں پا رہا تھا ابھی وہ دیکھ ہی رہا تھا کہ اب وہ لڑکی کیا کرتی ہے جب پھر سے اسکی آواز آئی

اگر تم مجھے جانے دو گے نہ ت....و...تو میں تمہیں یہ چاکلیٹ دوں گی لڑکی نے اپنی چاکلیٹ کتے کہ طرف بڑھاتے کہا ....مگر کتا ابھی بھی اسکی طرف بڑھ رہا تھا

ارزم اب مزے سے اپنی پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے اس لڑکی کی ....حرکتیں دیکھنے لگا

کتے کو پھر بھی آگے بڑھتے دیکھ لڑکی اب رونے والی ہوگئی

پلیز تم یہ چاکلیٹ اور آئسکریم دونوں لے لو لیکن مجھے جانے دوں. میں آئندہ یہاں سے گزرا گی بھی نہیں بلکہ جہاں تمہیں دیکھو گی ....وہاں سے نو دو گیارہ ہو جاوں گئ

لڑکی نے روتے اپنی دونوں چیزیں کتے کے آگے پھینکی، جسے دیکھ کتا
رک گیا اور انہیں سونگھ کر دیکھنے لگا لڑکی نے خوش ہوتے اپنے بال
پیچھے کیے اور جلدی سے وہاں سے جانا چاہا
لیکن کتا پھر سے بھونکتے اسکی طرف بڑھا جسے دیکھتے لڑکی اپنی جگہ جن
گئی ارزم جو اسکی ایک ایک حرکت نوٹ کرتے مسکرا رہا تھا جیسے ہی
اس نے بال پیچھے کیے اسے دیکھتا رہ گیا
اسکے چہرے کی معصومیت اور دلکشی ارزم کو اپنی جانب کھینچ رہی تھی
ارزم اسے دیکھ ہی رہا تھا
جب اسے احساس ہوا کہ اب کتا اس لڑکی کو کاٹ لے گا تو جلدی سے
ہوش میں آتے لڑکی کی طرف گیا
اور اس سے پہلے کے کتا اسے کاٹتا اسے بازو سے کھینچتے اپنے پیچھے کیا
پھر خود کتے کو بھاگانے کی کوشش کرنے لگا تھوڑی تگ و دو کے بعد
کتا وہاں سے بھاگ گیا کتے کے جاتے ہی ارزم نے پیچھے مڑتے لڑکی کی
طرف دیکھا جو بہت ڈری ہوئی تھی

ریلکس وہ چلا گیا ......ارزم نے مقابل کھڑی لڑکی کے چہرے کو دیکھتے

گویا 'لڑکی نے صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا

ویسے مجھے لگتا ہے ڈوگ کو تمہاری چاکلیٹ اور آئسکریم پسند نہیں آئی

تھی؟؟؟؟؟؟؟ اس لیے وہ غصے میں تمہیں کاٹنے لگا تھا ارزم نے اسے

ریلکس کرنے کے لیے شرارت سے بولا

جس پر لڑکی نے ارزم کو گھورا 'جبکہ اسکا انداز دیکھ وہ مسکرایا

ویسے پوچھ سکتا ہوں ؟؟؟؟؟؟ کہ تم یہاں کتے کے ساتھ کیا کر رہی

تھی ؟؟؟؟؟ ارزم نے پھر سے شرارت سے پوچھا

نہیں '.........ہم اجنبی لوگوں کو اپنی باتیں نہیں بتاتے 'لڑکی خفگی

سے کہتی ادھر ادھر دیکھنے لگی

اچھا جی '..........ویسے اسی اجنبی نے کچھ دیر پہلے آپ کی جان بچائی

ہے :ارزم نے مسکراتے جواب دیا

آج ارزم اپنی عادت کے برخلاف کسی لڑکی سے ایسے آرام سے بات

کر رہا تھا ، ورنہ وہ تو لڑکیوں سے دور رہنا ہی پسند کرتا تھا

..........تھ

سیرت..........؟؟؟؟؟؟؟ توں یہاں ہے '......میں کب سے تمہیں وہاں ڈھونڈ رہی تھی 'اس سے پہلے سیرت تھکنس بولتی رعنا نے آتے ....ہمممممم اسکو بولا سیرت

....

..... .ارزم نے رعنا کے منہ سے سیرت کا نام سن خود سے بڑبڑایا

وہ ....آپی.......... .؛

یہ کون.........؟؟؟؟؟ سیرت کے جواب دینے سے پہلے رعنا نے ....ارزم کو سامنے دیکھ پوچھا

یہ ....- میں بتاتا ہوں، دراصل آپکی بہن ایک کتے سے ڈر رہی تھی........اور وہ کتا آپکی بہن کو ڈرتا دیکھ کاٹنے ہی والا تھا ....کہ میں نے انہیں بچا لیا 'ارزم نے مختصر سا حال بتایا!

.... جسے سن رعنا نے سیرت کو دیکھا

تھینکس میری بہن کو بچانے کے لیے ....رعنا نے ارزم کا شکریہ ادا کیا :

ویلکم ....ویسے یہ مینرز اپنی بہن کو بھی سکھا دیں.........؟؟؟؟؟؟ کہ مدد کرنے والے کا شکریہ ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ....ارزم نے سیرت کی طرف دیکھتے رعنا سے کہا

کیسا انسان ہے تھوڑا صبر نہیں ہوتا تھا میں بھی تو بولنے والی تھی (جیسے ہی سیرت نے مینرز والی بات سنی تو مقابل کو بے رخی سے ....گھورتے دل میں بڑبڑائی

نہیں مینرز تو بہت ہے میری بہن میں بس ڈر کی وجہ سے کبھی کبھی بھول جاتی ہے رعنا نے مسکراتے گویا

ہمممممم ....

اوکے اب ہم چلتے ہیں رعنا نے ارزم سے اجازت لیتے ....سیرت کا ہاتھ پکڑتے اسے لے گئی جبکہ ارزم مسکراتے انہیں جاتا دیکھنے لگا

❤️ ❤️

اما پلے ایریا میں آتے ہی وہاں پر کھیلتے بچوں کو دیکھنے لگی، اسے بچے بہت پسند تھے ....

تبھی اسکے فون پر میسج کی رنگ ٹون ہوئی 'اس نے اوپر سے نوٹیفکیشن چیک کیا 'کہ کس کا میسج ہے.........؟؟؟؟؟؟

اما تم کہاں ہو........؟؟؟؟؟؟؟ میسج روحان کا تھا 'اما نے پڑھتے ہی برا سا منہ بنایا ....

اب کیوں پوچھ رہیں ہیں 'اب بھی اس چڑیل سے باتیں کریں ، جس کی وجہ سے مجھے اتنا ڈانٹتا تھا اس دن..........

اما خود سے بڑبڑائی :...... کیونکہ وہ یونی والی بات ابھی تک بھولی نہیں تھی .... 'اسے لگتا تھا کہ حنا کی وجہ سے روحان نے اسکو ڈانٹا تھا

اما پہلے میسج کو اگنور کرنے لگی تھی ، پھر اس دن والی ڈانٹ یاد آتے میسج کو اوپن کیا 'میں واش میں آئی ہوں.........: اما نے صاف جھوٹ بولا

جبکہ روحان جو کب سے اسکے پیچھے کھڑا تھا ،اسکے جھوٹ بولنے پر مسکرا دیا

کیونکہ وہ اچھے سے جانتا تھا کہ یہ اسکی ناراضگی کا اظہار ہے

وہ اسکے سامنے تو بہت نارمل سے انداز میں بات کرتی ہے 'مگر دل سے خفا ہے -

روحان کو اسے دن اسکو ڈانٹ کر برا لگا تھا ، وہ اسکو سوری بھی بولنا چاہتا تھا 'مگر بڑی ہونے کی وجہ سے وہ بول نہیں پایا تھا

.... اس لیے اس نے سوچا آج وہ اسے سوری بولے گا

لیکن مجھے لگا شاید تم پلے ایریا گئی ہو اس لیے میں تمہیں وہاں ڈھونڈ رہا ہوں.....؟؟؟؟؟؟ روحان کا میسج پڑھتے اما کے ہاتھ سے فون چھوٹتے چھوٹتے بچا ....

اس نے جلدی سے ارد گرد نظریں دوڑتے روحان کو ڈھونڈنا چاہا لیکن وہ اسے نہیں دیکھا 'جبکہ دوسری طرف روحان جو پہلے ہی ایسی جگہ کھڑا تھا جہاں سے اما اسے نہیں دیکھ سکتی تھی اسکی مسکراہٹ گہری ہوئی.......

اچھا میں ابھی وہاں پہنچی ہوں ....لیکن آپ تو مجھے کہیں نظر نہیں آ رہے.......؟؟؟؟؟؟؟ اما نے جلدی سے میسج سینڈ کیا

کہ اگر روحان اسے دیکھ لے تو یہ نہ سمجھے کہ اس نے جان بوجھ کر
اس سے جھوٹ بولا ....ہے جبکہ روحان نے میسج پڑھتے اما کو دیکھا
جو ادھر ادھر دیکھتی اسے ڈھونڈنے کی
کوشش کر رہی تھی روحان نے جان بوجھ کر اس میسج کا کوئی ریپلائے
نہیں بھیجا جبکہ روحان کے ریپلائی نہ دینے پر اما اندر سے بے چین
ہوئی..........
کہیں اس نے مجھے پہلے تو نہیں دیکھ لیا تھا.......؟؟؟؟؟؟؟ اس لیے
جان بوجھ کر مجھے ٹیکسٹ کیا......؟؟؟؟؟؟ کہ میں آگے سے کیا جواب
دیتی ہوں
لیکن میں نے تو جھوٹ بول دیا ....؟؟؟؟؟؟ اب وہ پھر سے مجھے
ڈانٹے گئے ....؟؟؟؟؟؟ اما خود سے بول رہی تھی جب ایک بچے
نے اسکی فراک کھینچی.........
تو وہ اسکی طرف متوجہ ہوئی بچہ ہاتھ پھولوں کا گلدستہ پکڑے کھڑا تھا
کیا ہوا......؟؟؟ کیوٹ بے بی اما بچے کو دیکھ خوش ہوتے نیچے بیٹھتے
...... اسکے دونوں گال چوم گئی

یہ آپکے لیے بچے نے پھولوں کا گلدستہ اسے دیتے اسکے گال پر کس
کیا ....پھر جلدی سے وہاں سے بھاگ گیا
اما حیرانگی سے گلدستہ کو دیکھ رہی تھی جبکہ روحان اسکے ایک ایک
ایکسپریشن کو نوٹ کر رہا تھا
اسی نے بچے کو گلدستہ دے کر بھیجا تھا کیونکہ اسے پتہ تھا بچے کو دیکھ
اما خوش ہو جائیں گئ
یہ کس نے بھیجا ہوگا....؟؟؟؟ اما نے پھولوں کی خوشبو سونگھتے گلدستے
میں موجود کارڈ کو نکالا .....اس نے جیسے ہی کارڈ کھولا
تو اس پر بہت خوبصورت شعر لکھا دیکھ پڑھنے لگی

"میں لب ہوں___میری بات ہو تم"
"میں تب ہوں_جب ساتھ ہو تم"

~•

جیسے ہی اما نے شعر پڑھا وہ ایک دم خوش ہوئی جبکہ شعر کے نیچے
بڑے بڑے لفظوں میں سوری لکھا ہوا تھا ابھی وہ یہ سب دیکھ ہی رہی

تھی جب روحان نے پیچھے سے اس کے کان میں سرگوشی کے انداز میں

سوری بولا......

روحان کے سرگوشی کرنے سے اما ڈر گئی اس لیے جلدی سے پیچھے مڑی

لیکن سامنے روحان کو دیکھ اسکی سانس میں سانس آئی........

میں نے اس دن تمہیں کچھ زیادہ ہی ڈانٹ دیا تھا مجھے بعد میں احساس

ہوا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا اس لیے سوری..............

مقابل نے اما کو نظروں کے حصار میں لیتے گویا

جبکہ اما کا دل کر رہا تھا کہ بولے "اب بھی سوری نہ بولتے لیکن ابھی

' بھی روحان کا ڈر اسکے دل میں موجود تھا

اٹس اوکے ....میں تو بھول بھی گئی تھی وہ بات اما نے زبردستی

مسکراتے کہا ......اس سے پہلے روحان اسے کوئی جواب دیتا

فون پر آتی کال دیکھ رک گیا جبکہ اسی وقت اما کی نظر بھی اسکے فون

کی سکرین پر پڑی جس پر حنا گالنک جگمگا رہا تھا ....

جسے دیکھ اما کا پھر سے منہ بن گیا تبھی رائم بھی وہاں آگئی اور روحان کال اٹھاتا وہاں سے گیا اما کی خفا نظروں نے دور تک اسکا پیچھا کیا

....

یہ اچانک لائٹ کو کیا ہو گیا؟؟؟؟؟؟ نایاب ابھی نہا کر نکلی تھی 'جب لائٹ چلی گئی تو وہ اندھیرے میں بیڈ سے اپنا فون اٹھانے کے لیے اس طرف گئی لیکن فون بیڈ پر نہیں تھا

یہ فون کہاں ہے ؟؟؟؟؟؟ ایک تو اندھیرے میں کچھ نظر بھی نہیں آ رہا........اور ابھی تک کسی نے جنریٹر بھی آن نہیں کیا نایاب کو اندھیرے سے ڈر لگتا تھا

لیکن پھر بھی وہ ابھی تک حوصلے سے کام لے رہی تھی :نایاب بیڈ سے دوپٹہ اٹھاتے ابھی دروازے کی طرف بڑھی ہی تھی جب کسی نے .... اسے بازو سے پکڑتے اپنی طرف کھینچا

کسی کے کھینچنے سے وہ ڈر گئی ....اس سے پہلے وہ چیختی کسی نے
اسکے کان میں سرگوشی کے انداز میں کوئی نام لیا جسے سن وہ شاک ہوئی

....

جہان شاہ

ک.....ک....کون ہو ....؟؟؟؟؟؟؟ تم نایاب نے ڈرتے دریافت
کیا جبکہ وہ دل میں دعا کر رہی تھی جسے وہ سوچ رہی ہے وہ نہ ہو

.... .ہاہاہاہا

ویسے مجھے یقین تھا کہ تم مجھے بھول چکی ہو گئی اسی لیے تمہیں یاد
دلانے چلا آیا جہان شاہ مقابل نے پہلے قہقہہ لگاتے پھر نفرت بھرے
.... انداز میں کہتے نایاب کی بازو کو کمر سے لگاتے مروڑا

جبکہ نایاب درد سے کراہ اٹھی اسے بازو کے درد سے زیادہ فرق نہیں
پڑا ....جتنا اس شخص کو دس سال بعد اپنے نزدیک بلکہ بہت پاس
دیکھ ہوا تھا

اندھیرے کی وجہ سے وہ اسکا چہرہ نہیں دیکھ پا رہی تھی. ......لیکن
اسکی گرم سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی

ت.. .ت....ت .تم ....نایاب نے جیسے ہی کہا مقابل نے لائٹر جلاتے اسکی سرمئی آنکھوں میں دیکھا نایاب کی نظر جیسے ہی اسکی سکائے بلیو آنکھوں سے ٹکرائی ....تو اسے اس رات والا واقعہ یاد آیا

جب وہ خود کو چور بتا رہا تھا آج بھی مقابل نے اپنا چہرہ چھپایا ہوا تھا بس آنکھیں ہی نظر آ رہی تھی نایاب کو اب سمجھ آیا کہ اس....... دن اسے یہ آنکھیں دل کے قریب کیوں محسوس ہوئی

واہ اتنی جلدی تمہیں یاد بھی آجائے گا ....سوچا نہیں تھا مقابل نے طنزیہ کہتے بازو کو مزید مروڑا درد کی شدت سے نایاب کی آنکھیں پانی سے بھر گئی

جو درد دیتے ہیں نہ انہیں کبھی بھولا نہیں جاتا اور تم نے ہی تو مجھے ....سکھایا ہے کہ عشق و محبت کچھ نہیں ہوتا

سب صرف فریب ہے تو تمہیں میں کیسے بھول سکتی ہوں ویسے اس رات بھی تم ہی آئے تھے نہ خان حویلی ......؟؟؟؟؟؟؟؟ نایاب نے نفرت سے کہتے پوچھا

تمہارے منہ سے یہ ڈائلاگ اچھا نہیں لگ رہا ....نایاب خان کیوں

کہ درد کیا ہوتا ہے یہ تم جیسی لڑکی کبھی سمجھ ہی نہیں

سکتی ....لیکن کوئی بات نہیں میں اب واپس

آگیا ہوں نہ تمہیں درد کی ساری ڈیفینشن سمجھا دوں گا ، اور رہی بات

عشق اور محبت کی تو وہ کس نے کس کو کیا سکھایا ہے یہ تم بھی جانتی

ہو ....

:..... اور میں بھی

ویسے سہی گیس کیا تم نے میں ہی تھا اس رات بھی مقابل نے نفرت

سے کہتے نایاب کے دوسرے ہاتھ پر لائٹر لگا دیا ....جس سے

اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے

وہ خود کو مقابل سے آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگی ....لیکن

سامنے بھی آریز شاہ تھا جو اتنی آسانی سے چھوڑنے کے موڈ میں نہیں

تھا

چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے ....نایاب جب خود کو مقابل کی

مضبوط گرفت سے آزاد نہ کروا پائی تو ہارتے بولی

کیونکہ اب اس سے مزید مقابل کی قربت برداشت نہیں کی جا رہی تھی

اتنے سے درد سے تمہاری آنکھوں سے آنسو نکل آئے

؟؟؟؟؟؟؟؟نایاب خان آگئے سب کچھ کیسے برداشت کروں.........

گی........؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟ مقابل نے طنز کرتے اسکے کے بالوں کو انگلی

.... سے لپیٹتے کھینچا

کیا مطلب ہے ....تمہارا ....؟؟؟؟؟؟؟؟اور میں نے کہا

چھوڑو مجھے ....؟؟؟؟؟؟؟ورنہ میں چیخنا شروع کر دوں گی نایاب

نے مقابل کی گرفت میں مچلتے گویا

شوق سے چیخوں........جتنا چیخنا ہے ....کیوں کہ مجھے اس

سے کوئی فرق نہیں پڑتا ......اور آریز شاہ جب تک اپنا کام ختم نہ کر

لے کوئی یہاں نہیں آ سکتا کوئی بھی نہیں ....مقابل نے مغرورانہ

انداز میں کہا

کونسا کام.......؟؟؟؟؟؟ نایاب نے الجھتے دریافت کیا

تمہاری زندگی میں پراپر آنے سے پہلے اپنی چھاپ چھوڑنے کا

کام.......؟؟؟؟؟؟؟ مقابل نے کہتے نایاب کو گھوماتے اپنے ساتھ لگایا

، اب سین یہ تھا کہ نایاب کی پیٹھ مقابل کے سینے سے لگی ہوئی تھی اور مقابل نے اسکے دونوں ہاتھ اپنے مضبوط گرفت میں لیے ہوئے تھے

....

پھر مقابل نے ویسے ہی نایاب کا دوپٹہ اسکے منہ پر باندھ دیا جبکہ وہ روکنے کی کوشش کرتی رہ گئی

مقابل نے ایک چھری جیسی نوک دار چیز نکالتے اسے نایاب کے ہاتھ میں تھامایا جبکہ اسکے دوسرے ہاتھ میں لائٹر پکڑتے زبردستی سے جلایا

پھر اس پر اس نوک دار چیز کو گرم کرتے نایاب کی بازو کو پکڑا اور اسکے دوسرے ہاتھ کو پکڑتے زبردستی اسکے بازو پر کچھ لکھنے لگا

جبکہ نایاب مسلسل خود کو آزاد کروانے کی کوشش کرتی رو رہی تھی لیکن مقابل کو اسکے آنسوؤں کی کوئی پرواہ نہیں تھی...........

جب نام لکھا جا چکا تو مقابل نے نایاب کو چھوڑ دیا ....جبکہ وہ اپنے بازو کو پکڑتے روتے نیچے بیٹھتی چلی گئی

میرے نام کا پہلا حرف ہمیشہ اب تمہارے ساتھ رہے گا اسے تم چاہ کر بھی نہیں مٹا سکتی کیونکہ یہ آریز شاہ کی چھاپ ہے جو اب پوری زندگی تمہارے ساتھ رہے گی...........!!!!

اگلی ملاقات جلد ہوگئی ....جہان شاہ مقابل نے گھٹنوں کے بل نایاب کے قریب بیٹھتے گویا پھر ایک نفرت بھری نظر اس پر ڈالتے جیسے آیا تھا ......ویسے ہی وہاں سے گیا

اسکے جاتے ہی لائیٹ آگئ نایاب نے روتے روتے اپنے بازو کو دیکھا جہاں اے لکھا ہوا تھا اسے دیکھتے وہ پھر اپنی بے بسی پر رونے لگی

....

آپ یہاں بھی پہنچ گئ مس چوہدری..........؟؟؟؟؟؟؟

عینا ابھی کاونٹر پر اپنا آرڈر دے کر واپس ہی جانے لگی تھی ، جب شایان کی آواز سن رکی

یہ تو اس مسٹر اکڑو کی آواز لگ رہی ہے .....؟؟؟؟؟ عینا نے خود سے بڑبڑایا جیسے ہی وہ پیچھے مڑی شایان کو دیکھ منہ کا زاویہ بگاڑا ....

بس اسی کی کمی تھی پتا نہیں میرے ساتھ ہی یہ کیوں ہر بار ٹکراتا رہتا ہے .....؟؟؟؟؟؟ اب پھر شروع ہو جائے گا اس دن کی طرح ویسے اس دن تو اسے مزہ بھی چکا نہیں پائی '.......عینا مقابل کو گھورتے دل میں بڑبڑائی

جبکہ شایان غور سے کھڑا اسکے منہ کے بگڑے زوایے نوٹ کر رہا تھا

کہاں کھو گئی مس چوہدری......؟؟؟؟؟ شایان نے عینا کی آنکھوں کے سامنے ہاتھ ہلاتے دریافت کیا

کیوں میرے یہاں آنے پر پابندی ہے مسٹر اکڑو یا پھر یہ بھی تمہاری بک کروائی ہوئی جگہ یہاں کوئی آ نہیں سکتا ......؟؟؟؟؟؟؟؟ عینا نے طنزیہ بولا

لگتا ہے آپ میری اس دن کی باتوں کو زیادہ ہی سیریس لے گئی.......؟؟؟؟؟ میں نے تو جنرلی سوال پوچھا تھا مقابل نے مسکراتے گویا

نہیں ہم دونوں میں کونسا کوئی رشتہ ہے جو میں آپکی باتوں کو سیریس لوں میں نے بھی بس جنرلی کہا ہے ....عینا نے بھی زبردستی ہونٹوں پر مسکراہٹ لاتے طزیہ جواب دیا

تو رشتہ بنانے میں کونسا وقت لگتا ہے مقابل کے مسکراتے گویا

؟؟؟؟؟؟ جبکہ عینا نے ناسمجھی سے اسے دیکھتے گھورا........

آپ کہیں غلط تو نہیں سمجھ گئی مس چوہدری '........میں تو دوستی کے رشتے کی بات کر رہا تھا مقابل نے مسکراتے اپنے مطلب کی بات کی

دوستی وہ بھی آپ سے کبھی نہیں کیونکہ عینا چوہدری کا دوست وہ بنتا ہے !جو بالکل اسکی طرح سویٹ ہو ؛ اور آپ تو مجھے کسی لحاظ سے ....سویٹ نہیں لگتے

بلکہ اکڑو ہے آپ اس لیے آپ میرے دوست نہیں بن سکتے عینا نے دوٹوک انداز میں انکار کیا

مانا کے ہماری تین چار بار ہی ملاقات ہوئی ہے جس میں ایک مرتبہ ہی شاید ہماری بحث ہوئی ہے

جس میں میں نے آپکو ڈانٹ دیا تھا سو اس چیز کے لیے آپ مجھے اکڑو
تو نہیں کہہ سکتی ....اور جہاں تک سوئٹنس کی بات ہے
جب آپ مجھ سے دوستی کریں گی تب آپکو پتا چل جائے گا کہ میں کتنا
سویٹ ہوں مقابل نے عینا کی اکڑو والی بات کا برا مانتے تفصیلا جواب دیا

....

لیکن مجھے ایسے ہی پتا ہے کہ آپ اکڑو ہو اور اسکا ثبوت تو ابھی آپ
نے دیں بھی دیا ....میری بات کا برا مانتے اس لیے آپ میرے
دوست نہیں بن سکتے ....عینا نے صاف گوئی سے کہتے شایان پر
.... چوٹ کی

ایز یو وش ....مس چوہدری ، لیکن پھر بھی سوچ لینا کیونکہ "
شایان خان بھی دوستی کی آفر کسی کسی کو کرتا ہے ....مقابل نے
سنجیدگی سے بولا اور اس سے پہلے عینا کوئی جواب دیتی وہ فون کال
.... ریسیو کرتے وہاں سے گیا

یہ تو وہی ہے ......؟؟؟؟؟؟

قادن شاہ '..........آن میکڈونلڈ سے باہر نکلی ہی تھیں کہ سامنے .... سے قادن کو آتا دیکھ راستے میں ہی رک گئ

اس دن حویلی میں کیسے مجھ سے بول رہا تھا کہ آئندہ میرے سامنے مت آنا !!!.........کیونکہ قادن شاہ ایک بار تو غلطی معاف کر سکتا ہے

'......... بار بار نہیں تو پھر اب خود کیوں میرے سامنے آیا ہے

ابھی بتاتی ہوں اسے آن مقابل کو دیکھ اس رات والی بات یاد کرتے نکل اتارتے بولی ....؛؛؛؛

یہ سوچے بغیر کہ وہ کونسا خود اسکے سامنے آیا ہے بلکہ یہ تو قسمت ہے جو ان دونوں کو ایک دوسرے کے مقابل لے آئی ہیں ....-

.... ایکسوزمی "

مس کیا آپ راستے سے ہٹنا پسند کریں گئ........؟؟؟؟؟؟؟

' قادن جو اپنے ہی دھیان میں چلا آ رہا تھا ، جب اسکی نظر آن پر پڑی ....ایک پل کو وہ ٹھٹھک گیا

........لیکن پھر ایسے ریکٹ کیا ....جیسے اسکو جانتا ہی نا ہو

یہ ایسے کیوں ریکٹ کر رہا ہے ....جیسے اس نے مجھے کبھی پہلے "

دیکھا ہی نا ہو.......؟؟؟؟؟؟؟م

..... .آن مقابل کو اجنبیوں کی طرح بے ہیو کرتے دیکھ دل میں بڑبڑائی

آپ کیا بہری ہیں......جو آپ کو میری آواز سنائی نہیں دے '

رہی.......؟؟؟؟؟؟؟

کہ آپ ایسے دوسروں کے گزرنے کا راستہ روکے کھڑی

ہیں........؟؟؟؟؟؟؟

لہذا مہربانی کریں اور سائیڈ پر ہو جائیں '........مقابل نے غصے سے کہا

..........جبکہ اسکی بات سن آن کو بھی غصہ آیا '.......

سنائی بھی دے رہا ہے اور دکھائی بھی '.......اور آپ ایسے کیوں بے ہیو

کر رہیں ہیں....؟؟؟؟؟ 'جیسے ہم پہلے کبھی ملے ہی نا

'......ہوں......؟؟؟؟؟؟؟؟؟ آن نے غصے سے پوچھا

اچھا ....؟؟؟؟؟؟ ہم پہلے مل چکے ہیں.....؟؟؟؟ مجھے تو کچھ بھی

!.........یاد نہیں آرہا !.......کہ میں پہلے کبھی آپ سے ملا ہوں

مقابل نے بہت آرام سے اسکو جواب دیا 'جبکہ اسکا جواب سن آن

.... شاکڈ سے منہ کھولے اسے دیکھنے لگی

جتنے آپ معصوم بنے کی کوشش کر رہیں ہیں نا '........اتنے ہیں

-........نہیں '........اس لیے اپنا یہ ناٹک بند کریں

کیونکہ میں اچھے سے جانتی ہوں '.......کہ آپ کس قسم کے انسان

ہیں '

میلے والی بات ابھی تک میں بھولی نہیں ہوں '........آن نے قادن کی

.......آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے غصے سے گویا

'......... جبکہ اسکی بات سن مقابل کو بھی غصہ آ گیا

پھر تو تمھیں حویلی والی بات بھی یاد رکھنی چاہیے...... ؟؟؟؟؟؟

کہ کیسے میں نے تمہارا دیا چیلنج پورا کیا تھا '.......اور اس دن کی

.... تمہاری بکواس میں بھی ابھی تک نہیں بھولا

اس لیے '.........مزید بکواس کر کے میرا دماغ خراب نہیں

!!!!.......کرنا

New Era Magazine

کیونکہ اس دن تو میں نے تمہیں چھوڑ دیا تھا' آج معاف نہیں کروں گا......

مقابل نے سخت لہجے میں کہا 'اور پھر بنا اسکی بات سنے لمبے لمبے ڈگ بھرتے وہاں سے گیا..........

بکواس انسان الٹا مجھے ہی بکواس بول گیا......آن منہ کھولے اسکو ' جاتے دیکھ غصے سے بولی......

ازلان کافی دیر سے مار کھا رہا تھا' آج نایاب کو درد دے کر بھی اسے سکون نہیں مل پایا تھا، اس لیے وہ غصے میں باکسنگ سینٹر والی جگہ آگیا تھا

اب انکو خود کو مارنے کے پیسے دے کر مسلسل مار کھا رہا تھا !!!..........جبکہ اسکے دماغ میں ماضی کی باتیں چل رہی تھی ' ....کہ کیسے نایاب نے اسکی فیلنگز کے ساتھ کھیلا تھا

" ماضی "

یہ تم کس لہجے میں بات کر رہی ہو نایاب '......آریز نایاب کی باتیں
سن شاک کی کیفیت میں بولا

اسی لہجے میں جو تم ڈیزرو ....کرتے ہو '....نایاب نے مغروریت
سے دو ٹوک کہا 'اور تم سے یہ کس نے کہا ......؟؟؟؟؟؟

کہ میں یہ ڈیزرو کرتا ہوں.....؟؟؟؟؟ آریز نے ٹوٹے لہجے میں پوچھا

مجھ سے کوئی کیوں کہے گا......؟؟؟؟؟؟ مجھے خود بھی پتا ہے 'تم جیسے
لوگوں سے کیسے پیش آنا ہے نایاب نے طنزیہ انداز میں گویا '

مجھ جیسے لوگوں سے تمہارا کیا مطلب ہے.........؟؟؟؟؟؟؟ آریز نے
......! حیرانگی سے دریافت کیا

' ارے ....تم جیسے سے مراد جو ہر وقت فلرٹ کرتے رہتے ہیں
لڑکی تھوڑا سا بھاو کیا دے دے '.......اس پر نچھاور ہونے کو تیار ہو
.......جاتے ہو

ابھی زندگی میں کچھ بنے نہیں ہو.. '...اور آگے عاشقی معشوقی
.... لڑانے '.....پہلے زندگی میں تو کچھ بن جاو

..پھر پیار محبت بھی کر لینا '.....نایاب نے تلخ انداز میں بولا ....م

جبکہ آریز کو غصہ تو بہت آیا تھا لیکن وہ کنڑول کر گیا '......یہ تم کیا کہہ رہی ہو'.....مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا.....؟؟؟؟؟؟؟

آریز نے ناسمجھی سے استفسار کیا '........تم جیسے بےوقوف کو کیا سمجھ آ سکتا ہے '.....کہ میں نے تو سب شرط کیلیئے کیا تھا ......-

کیونکہ میں نے اپنے دوستوں کے ساتھ شرط لگائی تھی 'تم جو کبھی کسی لڑکی کہ آگے نہیں جھکے.....

اسے نایاب خان اپنے آگے جھکائے گئ '.....ویسے پہلے مجھے لگا تھا 'کہ بہت مشکل کام ہوگا '.....مگر ....؟؟؟؟؟؟

تم بھی عام لڑکوں جیسے نکلے :.......فلرٹ نایاب آنکھوں میں نفرت لیے مسکرائی ....

جبکہ اسکی باتوں نے آریز کو اندر سے توڑ کر رکھ دیا کہ اس نے اسکی فیلگنز کے ساتھ کھیلا

تو کیا وہ سب جھوٹ تھا؟؟؟؟؟ آریز نے غصے و بے یقینی کی کیفیت میں پوچھا

ہاں ہاں کتنی بار بتاو سب ایک جھوٹ تھا ڈھونگ تھا !!!!.......اور
دیکھو تم نے ثابت کر دیا کہ تم کتنے بڑے بدھو ہو میں نے تمہاری
طرف ابھی صرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا....
اور تم خود ہی میرے آگے جھکتے آئیں ویسے کمال ہیں اتنا کچھ سننے کے
بعد بھی تم ابھی تک یہی کھڑے ہو ....؟؟؟؟؟؟؟ نایاب نے چہرے
پر حیرانگی سجاتے گویا
جبکہ اسکے چہرے کو دیکھ آریز کو مزید غصہ آیا اور اس نے آگے
بڑھتے نایاب کو غصے سے دیوار سے لگایا ....
میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا....؟؟؟؟؟؟؟ نایاب خان کہ تم اتنا
گر سکتی ہو.......؟؟؟؟؟؟؟
کہ ایک معمولی سی شرط کے لیے کسی کی فیلنگز کے ساتھ کھیل جاو
مجھے خود پر شرم آ رہی ہے کہ میں تم جیسی لڑکی سے محبت کیسے کر لی
؛ آریز آنکھوں میں چنگارے لیے دھاڑا جس سے نایاب ڈر گئی........

....

اور تم نے سوچ بھی کیسے لیا آریز شاہ تم جیسی گھٹیا لڑکی کے سامنے جھکے گا........؟؟؟؟؟؟؟ ویسے ایک بات بتاو نایاب خان کہ میں نے تو تم سے سچی محبت کی تھی """""".........لیکن تم نے میرے سچے جذبوں کا مذاق بنایا جس کے لیے میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا اور ہاں......؟؟؟؟؟؟ تم یہ مت سمجھنا کہ آریز شاہ تمہیں بخش دے گا ....اسکی سزا تو تمہیں ضرور ملے گی اب تم آریز شاہ کی ضد بن چکی ہو

اور ایک دن تم خود چل کر میرے پاس آو گی 'یاد رکھنا یہ بات آریز نایاب کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولا

جبکہ اسکی پکڑ کی مضبوطی سے نایاب کی بانہوں میں درد ہونے لگا ....اوپر سے آریز کی قربت میں اسکے پسینے چھوٹ رہے تھے.......

پھر آریز غصے سے اسے چھوڑتے کلاس روم کے دروازے کو زور سے ' .... بند کرتے باہر نکل گیا

ماضی کی باتوں نے اسکو غصہ دلا دیا 'اور غصے میں مارنے والے آدمی کو مار مار کر ادھ موا کر دیا '....بمشکل ریفری نے اسکو ہٹایا 'وہ غصے سے .....اسکو چھوڑتے وہاں سے گیا

یار ....کوئی سونگ ہی لگا لے '......کیا بور کرنا لیا ہوا ہے '......ارزم نے کہتے ہی سونگ پلے کیا 'جبکہ ازلان اسکے بور .... کرنے والی بات پر گھورنے لگا تھا

........وہ دونوں یونی جا رہے تھے ، جب سگنل ریڈ ہونے پر روکے جبکہ میوزک بھی ہلکی آواز میں بجتے سونگ کو سن ازلان کو وہ دن یاد .....آیا تھا 'جب وہ پھر پہلی بار نایاب سے ملا تھا

' تب وہ سترہ سال کا تھا

ڈیڈ ہم کہاں جا رہے ہیں......؟؟؟؟؟ ازلان نے اپنے ڈیڈ سے سوال " .... کیا 'یار تمہاری مام مجھ سے ناراض ہے

اسکو منانے کیلئے گفٹ لینے جا رہیں ہیں '......مقابل نے مسکراتے گاڑی ڈرائیور کرتے جواب پاس کیا.......'

مام کتنی خوش قسمت ہے 'ڈیڈ جو آپ ان سے اتنی محبت کرتے ہیں.................. '.....انکی چھوٹی سی ناراضگی بھی نہیں جھیل سکتے

ازلان نے اپنے ڈیڈ سے پیار سے بولا 'نہیں خوش قسمت تو میں ہوں '.....جو وہ مجھ سے اتنی محبت کرتی ہے -

.........اسے پا کر ایسا لگتا ہے........؛ جیسے میں نے سب کچھ پا لیا ہو

مقابل نے اسے تصور میں دیکھتے گویا '.....آپ دونوں کو دیکھ کر میرا بھی دل کرتا ہے کہ مجھے بھی مام جیسی محبت کرنے والی کوئی مل جائے ....ازلان نے مسکراتے گویا ،

مل جائے گئ ....؛ پہلے توں بڑا تو ہو جا.........ہیرو.....؛ مقابل ....اسکی بات پر مسکرایا

'.......اور کتنا بڑا ہوں......؟؟؟؟؟؟؟ سترہ سال کا تو ہوگیا ہوں

ازلان نے منہ بنایا 'جب توں پچیس کا ہوگا ....تب توں میری نظر ....میں بڑا ہوگا

باپ کی بات سن ازلان نے منہ بناتے سونگ کی آواز کو اونچا کرتے ' شیشے سے باہر دیکھا تھا

تبھی سگنل ریڈ ہوا 'ازلان کی نظر ساتھ والی گاڑی پر پڑی جس میں ایک لڑکی بیٹھی فون پر کچھ پڑھتے مسکرا رہی تھی ازلان اسے غور سے دیکھنے لگا تبھی سنگر نے گانا شروع کیا ......

ہوا ہے آج پہلی بار

جو ایسے مسکرایا ہوں

New Era Magazine

جیسے ہی سنگر نے یہ بولا ایسے مسکرایا ہوں اسی وقت ازلان بھی لڑکی کو مسکراتے دیکھ مسکرا دیا

تمہیں دیکھا تو جانا یہ

کہ کیوں دنیا میں آیا ہوں

ازلان کو لگا یہ فقرے اسکے دل کی ترجمانی کر رہے ہوں کیونکہ اس وقت اسے بھی ایسا ہی لگ رہا تھا

یہ جان لے کر کے جا میری
تمہیں جینے میں آیا ہوں
میں تم سے عشق کرنے کی
اجازت رب سے لایا ہوں

ازلان اپنی کیفیت سمجھ نہیں پا رہا تھا کیوں اسکا دل کہہ رہا تھا کہ یہ فقرے اس لڑکی کیلیئے اسکے دل سے نکل رہے ہیں ابھی وہ اتنا بڑا بھی نہیں ہوا تھا
کہ عشق و محبت کی باتیں سمجھ پاتا ویسے بھی وہ کیا جانے عشق تو وہ بلا ہے جو ایک بار ہو جائیں تو پھر موت کے بعد ہی اس سے پیچھا چھوٹتا ہے

کتنی خوبصورت آواز ہے نہ اور گانے کے فقرے بھی کتنے زبردست ہے ارزم کے بولنے پر ازلان ہوش میں آیا

تب پھر سے میوزک بج رہا تھا ازلان ہوش میں آنے کے باوجود اب تک اپنے ماضی سے نکل نہیں پایا تھا

تبھی ایک غیر ارادہ نظر اپنے سائیڈ والی گاڑی پر ڈالی اب اسے اتفاق کہے یا قسمت آج بھی ساتھ والی گاڑی میں وہی تھی

تبھی سنگر نے پھر سے بولنا شروع کیا

میں لکھ دوں آسماں پر یہ

کہ پڑھ لے گا جہاں سارا

ہوا نہ ہوگا اب کوئی

جہاں ہم دو سا دوبارہ

جیسے ہی سنگر نے یہ بولا جیسے ہی سنگر نے یہ بولا کہ میں لکھ دو آسماں
پر یہ کہ پڑھ لے گا جہاں سارا تبھی ازلان کو پھر سے ماضی کے کچھ
پل یاد آئیں وہ بھی تو کچھ ایسا ہی کرنا چاہتا تھا
اس کے لیے مگر اس نے کیا کیا اسکے ساتھ ______؟؟؟؟؟؟

میں دنیا بھر کی تعریفیں
تیرے سجدے میں لایا ہوں

یہ فقرے ازلان کے دل پر لگے وہ بھی تو اسے دنیا کی خوبصورت لڑکی
کہتا تھا مگر_____؟؟؟؟؟؟

میں تم سے عشق کرنے کی
اجازت رب سے لایا ہوں
(رب سے لایا ہوں ________ رب سے لایا ہوں)

ازلان نایاب کو مسلسل دیکھ رہا تھا اس نے بھی تو ایسا ہی سوچا تھا پر اب ایسا کچھ نہیں ہے ایک ایک پل ازلان کی آنکھوں کے سامنے آ رہا تھا

جب نایاب نے اسکے پیار کو دھتکارا

تبھی اسے احساس ہوا جسے وہ اتنی دیر سے دیکھ رہا ہے وہ سچ میں نایاب ہی ہے تو اس ایک قہر آلود نظر اس پر ڈالتے غصے سے میوزک چینج کر دیا

جبکہ ارزم دیکھتا رہ گیا کہ اسے اچانک کیا ہوا۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟ سگنل کے گرین ہوتے ہی وہ زن سے اپنی گاڑی بھاگا لے گیا ۔۔۔۔

اما جب کلاس روم پہنچی تو اس نے جیسے ہی سامنے دیکھا جہاں پر بہت ہجوم تھا اور ہنسنے کی آوازیں آ رہی تھی اما یہ دیکھ کر سمجھ گئی کہ اندر کیا ہو رہا ہے ۔۔۔۔۔۔

وہ جلدی سے آگے بڑھیں جہاں پر عینا اور احان پھر سے لڑ رہے تھے

عینا نے احان کے بالوں کو پکڑا ہوا تھا جنہیں احان چھڑوانے کی

کوشش کر رہا

تھا اما نے جلدی سے انکے قریب پہنچتے عینا سے احان کے بال چھڑوائے

یہ تم دونوں کیا کر رہے ہو --------؟؟؟؟؟؟؟ اما نے غصے سے انکی

طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا

یہ مجھ سے لڑائی کر رہا ہے ، اس پہلے کے احان اپنے دفاع میں کچھ

بولتا عینا نے جلدی سے اپنا پتہ پھینکا-------

یہ جھوٹ بول رہی ہے اس نے پہلے میرے نوٹس پھاڑے اس لیے

اسے تو میں اب نہیں چھوڑوں گا احان نے عینا کی طرف بڑھتے ہوئے

غصے سے گویا ------

کیا ہوا نوٹس ہی تھے تم دوبارہ بنا لینا اما نے جلدی سے دونوں کے

درمیان میں آتے انہیں لڑنے سے روکا -----

جو اس نے میرے بال خراب کیے اسکا کیا۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟ پورا ایک گھنٹہ لگا کر میں نے اتنا اچھا ہیئر سٹائل بنایا تھا احان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ایک گھنٹے پر زور دیا '

تو کیا ہو گیا ۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟ یہاں بھی ایک گھنٹہ لگا کر پھر سے بنا لے کایان نے کلاس میں انٹر ہوتے ہی آنکھ مارتے شرارت سے بولا

کایان کے ساتھ ساتھ انکا پورا گروپ بھی کلاس میں داخل ہوا ۔۔۔۔۔ اما کایان کی طرف مسکراتے ہوئے بڑھی اور دونوں نے ہنستے ایک دوسرے کو ہائے فائے کیا جبکہ وہ دونوں تو ایک دوسرے کو کھا جانے والی نظروں سے گھور رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

کایان کی بات سن عینا بھی احان کو دیکھتے مسکرا دی کہ تبھی ۔۔۔۔۔۔۔

اور رہی یہ چڑیل تو اس سے تو ویسے بھی کوئی بچ نہیں سکتا کایان نے اب کی بار احان کو آنکھ مارتے عینا کی ٹانگ کھینچی جس پر احان کھل کر مسکرایا۔۔۔۔۔۔۔

واہ۔۔۔ میرے دوست آج تو نے ثابت کر دیا تو میرا ہی دوست ہے

احان نے کایان کے گلے ملتے کہا جبکہ اب ساری لڑکیاں ایک طرف

اور لڑکے ایک طرف کھڑے ہوگئے ۔۔۔۔۔۔۔

تم نے چڑیل کسے کہا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟ اور تم لوگوں کی ہمت کیسے

ہوئی مجھے چڑیل بولنے کی عینا نے ان دونوں کو گھورتے غصے سے

دریافت کیا۔۔۔۔۔۔۔

چڑیلوں کو چڑیل نہیں کہیں گئے تو کیا کہیں گئے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟

کامل اور خضر نے بھی اپنا حصہ ڈالنا ضروی سمجھا اب سب لڑکے ہنس

رہے تھے اور لڑکیوں کا مذاق اڑا رہے تھے۔۔۔۔۔

تم نے چڑیلیں ہم سب کو بولا اما نے تیوری چڑھاتے ہوئے ان چاروں

سے پوچھا جو ان پر ہنس رہے تھے ۔۔۔۔۔۔۔

جی ۔۔۔۔۔۔۔ 'ان چاروں نے ایک ساتھ جواب دیا جبکہ انکے جواب

پر سب لڑکیاں انہیں کھا جانے والی نظروں سے گھورنے لگی ۔۔۔۔۔۔

پتہ ہے تم سب ہماری نظروں میں کیا ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟ افشین

نے انہیں گھوری سے نوازتے گویا ۔۔۔۔۔۔۔

اچھا کیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟؟ ہم آپکی نظر میں کامل نے اپنی بہن کو دیکھتے آنکھیں چھوٹی کرتے پوچھا۔۔۔۔۔

جن ہو جن بدریہ نے جن زور دیتے اونچی آواز میں بولا ۔۔۔۔۔۔۔

جس پر ساری کلاس کی لڑکیاں ہنسنے لگی جبکہ سب لڑکے تو ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے کہ یہ انکے ساتھ کیا ہوا ۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟

ہاو ڈیئر یو تم نے ہمیں جن کیسے کہا کایان نے ناک سیکڑتے اپنی بہن سے دریافت کیا ۔۔۔۔۔۔۔

منہ سے کہا اور کہاں سے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟ آن نے جواب دینا اپنا فرض سمجھا جس سے پوری کلاس میں ایک مرتبہ پھر لڑکیوں کی قہقے گونجنے لگے جبکہ لڑکوں کے تو بدن میں آگ لگ گئی ۔۔۔۔۔۔

ارے کبھی غور سے ہمیں دیکھا ہے ہم سادگی میں بھی کمال لگتے ہیں خضر نے ایک ادا سے جواب دیا ۔۔۔۔۔

تم لوگوں جیسے نہیں کہ میک اپ تھوپ کر آ جاتی ہیں کامل نے بھی اپنا حصہ ڈالا جبکہ لڑکیوں کے تو منہ کھولے رہ گئے میک اپ والی بات پر ۔۔۔۔۔۔۔

ارے بھائی کون سی سادگی کی بات کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟؟ وہ والی سادگی جو پارلر میں جا کر گھنٹہ گھنٹہ فشل کرواتے ہو فشل سے ہی یہ سادگی آئی چہروں پہ ورنہ تو اللہ ہی جانتا ہے مھام نے اپنے کانوں کو ہاتھ لگاتے اپنے بھائی کا منہ بند کروایا۔۔۔۔۔۔

ایک مرتبہ پھر لڑکیوں نے لڑکوں کی اتار کر رکھ دی جس سے وہ تڑپ ہی اٹھے ۔۔۔۔۔۔

اچھا کبھی خود کو میک اپ کے بغیر دیکھا ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟ ہم نے دیکھا ہے احان نے اپنی طرف اشارہ کرتے زور سے بولا ۔۔۔۔۔۔

ڈائن لگتی ہو ڈائن اب عینا کو گھورتے اپنی بات پوری کی ۔۔۔۔۔

جبکہ احان کے یہ کہتے ہی سب لڑکوں کے قہقے کلاس میں گونج ۔۔۔۔۔۔

آہاں ۔۔۔۔۔۔ ہم ڈائن تو تم لوگ بھی بن مانس ہو بن مانس عزہ نے اپنے ہاتھوں کو پورا کھولتے بن مانس کو کھنچتے احان سے اپنا حساب برابر کیا ۔۔۔۔۔۔

ارے یہ بن مانس کیا ہوتا ہے ------؟؟؟؟؟ کایان نے خضر کے کان میں سرگوشی کرتے پوچھا -------

جسے پاس کھڑی امل نے خوب اچھے سے سنا ----------

ہاہاہاہا-------

گرلز انھیں تو بن مانس کا ہی نہیں پتا امل نے انگلی ان سب کی طرف کرتے ہنستے لڑکیوں کو آگاہ کیا -----

جبکہ احان نے کھا جانے والی نظروں سے کایان کو گھورا -------

کیا ضروت تھی پوچھنے کی -------؟؟؟؟؟؟ ہماری بے عزتی تو نہ ہوتی لڑکیوں کے سامنے کہ بن مانس کس بھلا کا نام ہے ہمیں سمجھ نہیں آیا کامل نے کایان کی کمر پر ایک مکہ رسید کرتے بولا ----------

کیا گرلز تم لوگ اس زبان میں بولوں جس میں انہیں سمجھ آ جائے یہ بچارے کیا جانے بن مانس کیا ہوتا ہے -------؟؟؟؟؟؟؟ اما نے انکی طرف دیکھتے انکا مذاق اڑایا--------

اچھا چلو آپ ہی بتا دو یہ بن مانس کیا ہوتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟

کلاس کے ایک لڑکے نے معصوم شکل بناتے لڑکیوں سے

پوچھا۔۔۔۔۔۔۔

ابے بےوقوف بندر کو کہتے ہیں بندر کو خضر نے بندر پر زور دیتے غصے سے بولا جبکہ سب لڑکے اب اس لڑکے کو گھورنے لگے ۔۔۔۔۔۔۔

لڑکیاں تو انہیں آپس میں لڑتے دیکھ قہقہے لگا کر ہنسنے لگی ۔۔۔۔۔۔۔

ابے چھپکلیوں چپ کرو کیا ہنسے جا رہی ہوں ہنس ہنس کر ہمارے دماغ کھا لیے ہیں اب چپ کر جاو احان نے غصے سے کہا۔۔۔۔۔۔

تم لوگوں نے ہمیں چھپکلیا کہا ، اب ہم تمہیں چھوڑے گئے نہیں عینا نے کہتے ہی فائل اٹھا کر احان کے سر پر دے ماری جس سے سب آپس میں لڑنے لگے ۔۔۔۔۔۔۔۔

بند کرو اپنی یہ بکواس روحان نے کلاس روم میں داخل ہوتے ہی سب سے بولا اسکے پیچھے ہی بیروز ، عاہن ، صارم اور ربیع بھی آ گئے

۔۔۔۔۔۔۔

انھیں رائم نے ہی انکے جھگڑے کے بارے میں بتایا ۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی ان سب نے روحان کو دیکھا تو چپ کر گئے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اسے جب غصہ آ جائے تو پھر سب کی شامت پکی تھی

گھر میں بھی لڑتے رہتے ہو یہاں بھی شروع ہوگئے۔۔۔۔۔۔ ، صارم نے عینا اور احان کی طرف غصے سے دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ وہ اچھے سے جانتا تھا کہ شروعات تو انھی سے ہوئی ہوگئ ۔۔۔۔۔۔۔

یار یہاں کونسا یہ پہلی مرتبہ شروع ہوئے ہیں یہ تو انکا روز کا ڈرامہ ہے بیروز نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔۔۔۔۔۔۔۔

جبکہ وہ سب ایسے نظریں جھکائے کھڑے تھے جیسے وہ سب تو بہت شریف ہو۔۔۔۔۔۔۔

کچھ شرم تو ہے نہیں ان میں پوری یونی میں یہ سب مشہور ہے

عاہن نے کہتے ہی ان سب نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا کہ اب اسکا ہی بولنا رہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ابھی بھی دیکھو کیسے گھور رہے ہیں ربیع نے انہیں عاہن کو گھورتے دیکھ کہا۔۔۔۔۔۔۔

اب ایسے کیا گھور رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟ روحان نے قہر برساتی
نظروں سے پوچھا ۔۔۔۔۔۔۔
جبکہ ان سب نے پھر سے نظریں جھکا لی اور ایسے کھڑے ہوگئے جیسے
ان لوگوں جیسا معصوم تو کوئی زمانے میں نہ ملے ۔۔۔۔۔۔۔
بھائی ہم سب تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ابھی سر آنے والے ہیں تم لوگوں کے بعد میں اس بارے میں بات
ہوگئی ، اس سے پہلے کامل کچھ بولتا روحان نے اسے بیچ میں ٹوکتے
دوٹوک بولا۔۔۔۔۔۔۔
اتنا کہہ کر وہ پانچوں اپنی کلاس لینے چلے گئے جبکہ ان سب نے ابھی
کے لیے جان بچ جانے پر شکر ادا کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

تجھے کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟؟ دانی ، جب سے تو دوبئ سے آئی
ہے بہت چپ چپ ہے اور آفس بھی نہیں جا رہی ، دانین کو دوبئ

سے واپس آئے دو دن ہو گئے تھے تب سے وہ آفس بھی نہیں گئی تھی

زلیخا بی بی پہلے تو سمجھی شاید سفر نے اسے تھکا دیا ہے اس لیے وہ آفس نہیں گئی لیکن اسے چپ چپ دیکھ پریشان ہوتے پوچھا------

آپ کو ایسے ہی لگ رہا ہے امی مجھے تو کچھ بھی نہیں ہوا بس تھوڑا بخار تھا اس لیے میں نے آفس سے دو دن کی چھٹی لی تھی کل سے جاوں گئی دانین نے اپنی پریشانی چھپاتے مسکراتے زلیخا بی بی کو مطمئن کرنا چاہا-------

' اور وہ کچھ حد تک مطمئن ہو بھی گئی

تجھے بخار تھا مجھے کیوں نہیں بتایا-------؟؟؟؟؟؟؟؟ دوائی لی زلیخا بی بی کو نئ پریشانی نے گھیرا --------

لی لے تھی اب میں ٹھیک ہوں اب فکر نہ کریں دانین نے انکی گود میں سر رکھتے گویا -------

تو زلیخا بی بی اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے باتیں کرنے لگی جبکہ دانین دو دن پہلے کا سوچنے لگی --------

دانی میں آج بہت خوش ہوں فائنلی آج میں نے تمہیں پا لیا اب ہمیں کوئی الگ نہیں کر سکتا ہم ہمیشہ ساتھ رہے گئے عامر تھوڑی دیر پہلے ہی کادین اور دانین کو ہوٹل چھوڑ کر گیا تھا --------

اسے کوئی ضروری کام پڑ گیا تھا

جسکی وجہ سے وہ جلدی چلا گیا ورنہ وہ کادین کو ایسی حالت میں چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا تھا --------

عامر کے جانے کے بعد دانین کادین پر کمبل دیتی جیسے ہی جانے لگی تو کادین نیند میں ہی اسکا ہاتھ پکڑتے بولا --------

کادین کے ہاتھ پکڑنے پر دانین مجبورا اسکے پاس بیٹھ گئ اور اسے دیکھنے لگی -------

میں نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ زندگی میرے ساتھ ایسا مذاق بھی) کریں گی جو کل تک میرے لیے نامحرم تھا آج میرا محرم بن گیا اب آگے زندگی پتا نہیں کون کونسے کھیل دکھانے والی ہے

--------؟؟؟؟؟؟ دانین مقابل کے چہرے کو غور سے دیکھتے سوچنے لگی تبھی اسکی نظر کادین کی گردن پر پڑی -------

جہاں کادین کے کانچ کا ٹکڑا لگا تھا وہاں خون اب جم چکا تھا دانین سائیڈ ڈرو سے فرسٹ کٹ نکالتے روئی سے خون صاف کرنے لگی پھر وہاں چھوٹی سی بینڈیج کر دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سر کتنا پیار کرتے ہیں اس لڑکی سے پتا نہیں انکو مجھ میں وہ کیوں نظر آئی ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟ اگر آج انہیں کچھ ہو جاتا تو ۔۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟؟؟؟؟ آج جب سر نے خود کو چوٹ پہنچائی تو میرے دل کو کیوں اسکا درد محسوس ہوا۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟ کیوں لگا کہ اگر انہیں کچھ ہو گیا تو شاید میں بھی ۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟ نہیں دانی تو یہ کیا سوچ رہی ہے وہ صرف تیرے باس ہے اور یہ شادی بھی انہوں نے نشے کی حالت میں کی ہے اس لیے اسکا کوئی مطلب نہیں دانین مقابل کی چوٹ کو چھوتے دل میں بڑبڑائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن پھر خود کو ڈانٹتے جلدی سے اٹھتے کھڑے ہوتے جیسے ہی جانے کے لیے پلٹی مقابل نے اسکا ہاتھ پکڑتے ایک جھٹکے سے اسے اپنے اوپر گرایا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم مجھے چھوڑ کر کہاں جا رہی تھی دانی ــــــــــــــ؟؟؟؟؟؟؟ مقابل نے اسکی کمر کو جکڑتے اپنی نیند کے خمار میں ڈوبی آنکھیں کھولتے پوچھاــــــــ

جبکہ مقابل کو خود کے اتنے قریب دیکھ دانین کی دھڑکنوں نے شور مچانا شروع کر دیاــــــــــــــ

کــــــکــــــکہیں نہیں دانین نے مقابل کی بازو اپنے کمر سے ہٹانے کی کوشش کرتے جواب دیاــــــــ

گڈــــــــ کہیں جانا بھی نہیں ،لیکن.........؟؟؟؟؟؟؟ سر مجھے چھوڑیں'......آپ ابھی ہوش میں نہیں ہیں 'وہ بولتے مقابل کے .... حصار کو ایک جھٹکے سے توڑتے نکلی تھی

جبکہ وہ جلدی سے تھوڑا سا دور ہوتے بیٹھی تھی 'اکادین جو ابھی آنکھوں کو بند کرنے والا تھا' دانین کو ایسے اٹھتے دیکھ تیزی سے اٹھتے .... اسکو گھورنے لگا

دانین جو ابھی بھی الجھی ہوئی تھی ، کہ وہ اپنی ماں کے بنا اپنی زندگی کا فیصلہ کر چکی تھی 'وہ چاہ کر بھی اب اس رشتے سے ایسے بھاگ نہیں سکتی تھی ......

' وہ جانتی تھی کہ کادین نے نکاح اسکو دانی سمجھ کر کیا تھا

اگر چھوڑنا ہی ہوتا دانی تو تمہیں اپنا کبھی نہیں بناتا '......وہ بولتے " دھیرے سے اسکے قریب ہوا تھا' دانین نے چونک کر مقابل کی آنکھوں میں دیکھا تھا

......اس پل کوئی بھی دیکھ کر نہیں کہہ سکتا تھا کہ کادین نشے میں ہے

' سر '......آپ ابھی ہوش میں نہیں ہم صبح بات کریں......گئے مجھے پتا ہے جب صبح آپ ہوش میں آئیں گئے 'تو آپ کو کچھ بھی یاد نہیں ہوگا.......

مگر سر مجھے پتا ہے ، کہ آپ کی نظر میں اس نکاح کی کوئی اہمیت نہیں ہوگئی 'وہ مشکل سے بولتے نظریں جھکا گئی

تمہیں کس نے کہا کہ میری نظر میں اس نکاح کی کوئی اہمیت نہیں.......؟؟؟؟؟؟ وہ غصے سے بولتے اسکے چہرے کو اوپر اٹھا گیا

' دانین نے حیرانگی سے اس کی طرف دیکھا تھا

دانی بہت چاہتا ہوں '.........تمہیں کھونے سے ڈر لگ رہا

ہے......،،،،،، میں نہیں چاہتا کہ اب تم مجھ سے دور جاو 'میں ہم

دونوں کے درمیان میں سے سب فاصلے مٹانا چاہتا ہوں

سر '.........یہ کیا بول رہیں ہیں......؟؟؟؟؟؟؟ آپ ہوش میں نہیں

ہیں ....کتنی بار بولوں.......؟؟؟؟؟؟ کیوں آپ سمجھ نہیں

رہے.......؟؟؟؟؟؟ وہ تقریبا غصے سے چلاتے اٹھتی کھڑی ہوئی تھی

ابھی وہ نکاح کو قبول نہیں کر پا رہی تھی 'کیونکہ وہ جانتی تھی 'رات

.... کی جگہ جب صبح نے لی تو اسکی حقیقت کچھ اور ہوگئی

کتنی بار بولوں کہ میں ہوش میں ہوں ؟؟؟؟؟؟؟؟؟ تمہارے بارے

میں جب بھی بات ہوتی ہے میں پوری طرح ہوش میں ہوتا ہوں 'وہ

..... بھی ایک دم اٹھتے اسکے مقابل آیا تھا

جبکہ اسکو اپنی طرف مڑتے اپنے حصار میں قید کیا تھا 'دانی بہت چاہتا

ہوں 'تمہیں ہو کیا گیا ہے.........؟؟؟؟؟؟

وہ پیار سے بھرے انداز میں بول اسکے بالوں کو پیچھے کرتے نزدیک ہوا

تھا 'دانین کو اس پل کچھ بھی سمجھ نہیں آئی تھی '.........مگر پھر

.... بھی جانے کیوں وہ اسکی باتیں سن رہی تھی

دانی.........؟؟؟؟؟؟؟ نہیں میں دانی نہیں آپ کی ....؟؟؟؟؟؟

' میں دانین ہوں'.......صرف دانین '........ .دانین تنگ آ گئی تھی

.... دانی دانی سن کر

ہاں پتا ہے مجھے کہ تم میری دانین ہو '......پر مجھے یہ بھی پتا ہے آج

ہمارا نکاح ہوا ہے اور شرعی طور پر اب تم میری بیوی ہو

.......میں وعدہ کرتا ہوں ،دانین تمہیں کبھی نہیں چھوڑو گا

تمہاری ہر خوشی کا خیال اپنے سے زیادہ رکھوں گا '.....کیا سچ میں آپ

مجھے چھوڑیں گئے نہیں.......؟؟؟؟؟؟؟؟ وہ جانے کیوں اسکی بات پر

مان لائی تھی 'دل سے آئی آواز کو سن الفاظ زبان پر لائی تھی

....

دانین کو اسکی نظریں جیسے سب کھونے پر مجبور کر رہی تھی 'ہاں سچ میں کبھی نہیں چھوڑو گا ،اور تمہیں یقین دلانے کیلئے ہی تو میں چاہتا ہوں '

کہ ہم دونوں کے درمیان سب فاصلے دور ہو جائے '.......مقابل ' بولتے اسکے قریب ہوا جبکہ جٹ سے اسکے لبوں پر جھکا تھا

دانین کی رضامندی جانتے ہوئے سارے حق وصول کرتا چلا گیا

....

ابھی وہ کلاس سے نکلی ہی تھی ، کہ مڑتے ہی کسی سے زور سے ٹکرائی.......

مل گئی خوشی تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں تم جیسی لڑکیوں کو سمجھتا " نہیں،،، بہت اچھے سے جانتا ہوں ، لڑکا دیکھا نہیں اور منہ اٹھا کر آ جاتی ہیں ....ابھی وہ ویسے ہی ٹکرائی تھی ، وہ سنبھلی بھی نا تھی ".......کہ مقابل نے غصے سے اسکو خود سے الگ کرتے دھکا دیا

'......جس سے نایاب لڑکھڑاتے پیچھے دیوار سے لگی

ایک منٹ........اتنی بھی جلدی کیا ہے....، اپنی بکواس تو آپ نے بتا

.....دی ، اب میری بھی ایک بات سن لے

ابھی وہ پلٹا ہی تھا جانے کیلیئے.....کہ آریز نایاب کی آواز سن واپس

، پلٹا تھا

، اور غور سے مقابل نے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا تھا

شی "..........اس سے نایاب آگے کچھ بولتی ، آریز نے انگلی سے "

......اسکو چپ رہنے کا اشارہ کیا

لیٹ می کلیئر مس.........س.....واٹ ایور "........آریز نے اسکے "

چہرے کے گرد انگلی گھماتے ایسے بی ہیو کیا جیسے اسے اسکا نام یا اسکی

.... شکل دیکھنے میں کوئی انٹرسٹ نہیں

تمہیں میری باتیں تو بکواس ہی لگی ہونگی ، آخر اب تمہیں برا جو "
"...... لگ ہو گا ،آریز نے طنزیہ انداز اپناتے ایک بار پھر طنز مار تھا
جبکہ وہ نایاب کے قریب موجود تھا ، نایاب نے اسکی باتیں سن شاکڈ
...... سے انداز میں دیکھا تھا

دیکھو......مسٹر ......بہت بکواس کر لی تم نے......اور بہت میں "
نے سن لی ، اب اور نہیں.....نایاب کو اسکا چہرہ اسکی ہنسی اس پل بہت
...... بری لگی تھی جبکے غصے سے پار ہائی ہوا تھا
پہلی بات ....،، ابھی میری بات ختم نہیں ہوئی.....اس سے پہلے
آریز کچھ بولتا ....نایاب نے سپاٹ کہتے اسکو گھورا تھا

ویسے اک بات بتاو...... .کس غلط فہمی میں رہتے ہو ، تم میں ایسا بھی
کیا ہے جو میں تم کو دیکھوں گی اور کیا کہا تھا ....؟؟؟؟
مجھ جیسی لڑکیاں.......؟؟؟

مطلب کیا تھا تمہارا ....تم ایسے کیسے مجھے جج کر سکتے ہو ، ایک "

بات یاد رکھنا ....اگلی بار کسی بھی لڑکی کو یہ سب بکواس بولنے سے

......پہلے سوچنا

لڑکیاں اتنی بھی فالتو نہیں ہوتی کہ تم جیسے آوار لڑکے ان کو یہ

.....بولے

نایاب نے بھی اچھے سے حساب برابر کیا تھا ، جیسے ہی آریز نے یہ سنا

، آوارہ .....غصہ حد سے بڑا تھا ، جس کو کسی خاطر میں نا لایا گیا ،

.... نایاب کہتے وہاں سے واک آوٹ کر گئی

آوارہ.......وہ بڑبڑاتے گویا

ابھی وہ چلتے اس سے کچھ قدم دور ہوئی کہ مقابل نے تیز تیز قدم

.....اٹھاتے اسے بازو سے پکڑتے دیوار سے لگایا

ہاو ڈیر یو......تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے مجھے ازلان شاہ کو......؟؟؟

آوارہ کہنے کی مقابل نے کہتے انگلی اپنی طرف کی جبکہ ازلان نے

New Era Magazine

غصے سے دیوار پر مکا مارتے اپنا غصہ کنڑول کیا تھا جبکہ نایاب تو اسکے ایسا کرنے پر اندر تک ڈری تھی

مقابل اسکی گھبراہٹ دیکھ وہاں سے لمبے لمبے ڈگ بھرتے واک آوٹ کر گیا ، نایاب نے دور تک اسکو جاتا دیکھا تھا ....

💖💞💖💞💖💞💖💞💖

جاری ہے...

نوٹ

عشق ازایمان چوہدری پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہوا گر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ(نیوایرا میگزین)

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین